صراط مستقیم

ڈاکٹر قمر زمان

ایک مسلمان اگر پانچ وقت کا نمازی ہے تو یقیناً روزانہ پچاس رکعات پڑھتا ہے اور ہر رکعت میں اھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کا طلبگار ہوتا ہے۔ کبھی آپ کو حیرت نہیں ہوئی کہ اگر نماز ۱۴۰۰ سال سے تواتر سے رائج ہے تو اللہ نے اتنے مسلمانوں کی دعا اب تک کیوں قبول نہیں کی؟ اللہ مسلمانوں کی دعا کو کیوں نہیں قبول کرتا ہے؟ کیا اس امت میں ایک بھی شخص بمع تمام علماء اور فقہاء اس لائق نہیں کہ ان کی ایک دعا جو اسی کے راستے کی ہدایت کے لئے مانگی جاتی ہے قبول نہیں ہوتی۔ کبھی آپ نے سوچا کہ اس کی وجہ کیا ہے؟

اس کی صرف ایک ہی وجہ ہے کہ ہم نے اس کتاب حکمت کو چھوڑ دیا ہے جس میں الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کو واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔ اور ہم انسانوں کی خود ساختہ کتابوں سے ایسے چمٹ گئے ہیں جیسے کہ ہم کو اللہ کی کتاب سے چمٹنا چاہئے تھا۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

آپ کو یہ معلوم کر کے اور بھی حیرت ہو گی کہ خدا نے تو آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کی ہدایت دے دی تھی۔ لیکن ہم نے اسے حدیثوں اور روایات میں گم کر دیا۔ آیئے قرآن سے پوچھتے ہیں۔

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

(سورۃ الانعام آیت نمبر 150)

اور ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جو ہماری آیتیں جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اپنے رب کی برابری کا دعویٰ کرتے ہیں

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

(سورۃ الانعام آیت نمبر 151)

تم فرماؤ آؤ میں تمہیں سمجھاؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد کا کسی کمی کے باعث قتل نہ کرنا، ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی اور فواحش کے پاس نہ جاؤ خواہ ان کی کھلی ہو یا جو چھپی ہو اور جس نفس کی اللہ نے حرمت رکھی اس سے ناحق لڑائی نہ کرو۔ یہ حکم تم کو اس لئے دیا جاتا ہے کہ تم عقل استعمال کرو۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

(سورۃ الانعام آیت نمبر 152)

اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ سوائے انتہائی حسن کارانہ انداز سے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں۔ اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کرو، ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی وسعت کے لئے، اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو اور اللہ کا عہد پورا کرو، یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ تم ذہن نشین کر لو۔

وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(سورۃ الانعام آیت نمبر 153)

اور یہ کہ یہ ہے میری صراط مستقیم سو اس پر ہی چلو اور اس کے علاوہ کسی دوسرے راستے پر نہ چلنا کہ تم کو اسکی صراط مستقیم سے تفرقے میں ڈال دے یہ حکم تم کو اس لئے دیا جاتا ہے کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

محترم اصحاب۔۔۔

دیکھ لیجئے کہ قرآن نے صراط مستقیم پہلے دن ہی واضح کر دی تھی لیکن ہم نے احادیث کے جنجال میں پڑ کر اس کو گم کر دیا۔اس صراط مستقیم میں جس کو قرآن نے میری صراط مستقیم یعنی خدا کی صراط مستقیم کہا ہے آپ کو نہ تو نماز نظر آئے گی اور نہ ہی روزہ نظر آئے گا۔اس صراط مستقیم میں عربوں کا مسلمانوں کی خون پسینے کی کمائی کو لوٹنے کے لئے کوئی من گھڑت حج نظر آئے گا اور نہ ہی حرام کمائی کو پاک کرنے کے طریقے نظر آئیں گے۔

آیئے قرآن میں بیان کردہ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کی تمام جزیات کو دہراتے ہیں۔

۱۔۔تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو،

۲۔۔اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو،

۳۔۔اور اپنی اولاد کا کسی کمی کے باعث قتل نہ کرنا ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور انکو بھی،

۴۔۔اور فواحش کے پاس نہ جاؤ خواہ کھلی ہو یا جو چھپی ہو،

۵۔۔اور جس نفس کی اللہ نے حرمت رکھی اس سے ناحق لڑائی نہ کرو،

یہ حکم تم کو اس لئے دیا جاتا ہے کہ تم عقل استعمال کرو۔ (سورۃ الانعام آیت نمبر 151)

۶۔۔اور یتیموں کے مال کے پاس نہ جاؤ سوائے انتہائی حسن کارانہ انداز سے یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچیں،

۷۔۔اور ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پورا کرو، ہم کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر اس کی وسعت کے لئے،

۸۔۔اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگر چہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو،

۹۔۔اور اللہ کا عہد پورا کرو،

یہ تمہیں اس لئے تاکید فرمائی کہ تم ذہن نشین کرلو۔(سورۃ الانعام آیت نمبر 152)

اور یہ کہ۔۔۔۔

یہ ہے میری صراط مستقیم سو اس پر ہی چلو۔اور اس کے علاوہ کسی دوسرے راستے پر نہ چلنا کہ تم کو اسکی صراط مستقیم سے تفرقے میں ڈال دے۔یہ حکم تم کو اس لئے دیا جاتا ہے کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ (سورۃ الانعام آیت نمبر 153)

محترم اصحاب سوچنے کی بات ہے۔۔۔

اب کیا صراط مستقیم میں کسی نماز،روزے،حج اور مروجہ زکواۃ کی کوئی گنجائش نکل سکتی ہے ؟اور کتنی عجیب بات ہے کہ آج تک نام نہاد علماء اور فقہاء کو قرآن میں صراط مستقیم کا پتہ ہی نہ چل سکا۔غور کرنے کی بات ہے کہ ایک چیز کو قرآن میں خدا نے خود واضح کر دیا مگر آج مسلمان مسلسل اس چیز کا مطالبہ کیے جا رہے ہیں جو کہ پہلے ہی دی جا چکی ہے۔